عبدالرشید بن محمد شاہ کشمیری نے مطبع نظامی کان پور سے چھپوا کر شائع کی۔ 19

امام بخاریؒ (م256ھ)

امام محمد بن اسمٰعیل بخاری جن کی کنیت ابو عبداللہ اور لقب امیر المومنین فی الحدیث تھا، 194ھ میں بخارا میں پیدا ہوئے اور 256ھ میں 63 سال کی عمر میں قریہ خرتنگ میں مضافات سمرقند انتقال کیا20۔

16 سال کی عمر میں امام وکیع (م197ھ) اور امام عبداللہ بن مبارک (م181ھ) کی کتابوں کو حفظ کیا (210ھ) میں تحصیل حدیث کے لئے سفر کا آغاز کیا۔ مصر، شام، جزیرہ، حجاز مقدس، کوفہ و بغداد اور بصرہ کا سفر کیا21۔ اور بغداد کا سفر آپ نے 8 مرتبہ کیا۔ اور ہر مرتبہ امام احمد بن حنبل ان کے بغداد کے قیام پر اصرار کرتے تھے22۔ امام صاحب کے اساتذہ و شیوخ کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ ان کے تلامذہ کی فہرست بھی طویل ہے۔ ارکان صحاح میں امام مسلم (م261ھ) امام ترمذی (م279ھ) اور امام نسائی (م303ھ) ان کے شاگرد ہیں۔ امام ابن خزیمہ (م311ھ) امام محمد بن نصر مروزی (م294ھ) اور امام ابو حاتم رازی (م277ھ) بھی آپ کے تلامذہ میں سے ہیں 23۔

امام بخاری کا حافظہ اور استحضار اس غضب کا تھا کہ معاصرین ائمہ اس کو ایک کرامت سمجھتے تھے24۔

آپ کے تبحر علمی، حفظ و ضبط، عدالت و ثقاہت اور فضل و کمال کا اعتراف آپ کے اساتذہ، تلامذہ اور معاصرین نے کیا ہے۔ حافظ ابن حجر (852ھ) فرماتے ہیں کہ امام بخاری کی مدح و تعریف و توصیف میں اگر متاخرین کے اقوال نقل کئے جائیں تو کاغذ اور روشنائی ختم ہو جائے۔

فذلک بحر لا ساحل لہ 25۔

؎ سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے۔

الجامع الصحیح البخاری یہ امام صاحب کی مہتم بالشان تصنیف ہے اور صحیح بخاری کے نام سے معروف ہے اس کا پورا نام الجامع الصحیح المسند من احادیث رسول اللہ